نگینۂ وطن، ملتان کے ساحلی علاقوں میں 95% تک صاف پانی کے منصوبے مکمل

تمتع، ہدیٰ کے تعاون سے ساحلی دیہات کے 9 ہزار سے زائد خاندانوں کو فائدہ پہنچے گا

ساحلی علاقے میں پانی صاف کرنے کے پلانٹ کے سامنے کھڑے بچے

(نمائندہ خصوصی کی رپورٹ، صفحہ 12 کالم 4 میں ملاحظہ کریں)

ملتان کے 17 یونین کونسلوں میں 2025 سے 3 نئے ٹرانسپورٹ روٹ شروع ہوں گے

منصوبے پر 4 ارب 20 کروڑ روپے لاگت آئے گی، 60 نئی بسیں اور 12 کلومیٹر نئی سڑک بنائی جائے گی

ملتان کے مصروف چوک میں ٹریفک کا ہجوم

(نمائندہ خصوصی کی رپورٹ، صفحہ 12 کالم 4 میں ملاحظہ کریں)

ملتان کے 17 یونین کونسلوں میں 2025 سے 3 نئے ٹرانسپورٹ روٹ شروع ہوں گے

منصوبے پر 4 ارب 20 کروڑ روپے لاگت آئے گی، 60 نئی بسیں اور 12 کلومیٹر نئی سڑک بنائی جائے گی

نمائندہ خصوصی | 15 دسمبر 2024

ملتان ڈویلپمنٹ اتھارٹی (ایم ڈی اے) نے شہر کے 17 یونین کونسلوں میں 2025 سے 3 نئے پبلک ٹرانسپورٹ روٹ شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ منصوبے کا نام ’’ملتان ماس ٹرانزٹ نیٹ ورک‘‘ رکھا گیا ہے۔ اس کے تحت 60 نئی بسیں چلائی جائیں گی اور 12 کلومیٹر نئی سڑک بنائی جائے گی۔ منصوبے پر 4 ارب 20 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ ایم ڈی اے کے مطابق یہ منصوبہ 2 برس میں مکمل ہوگا۔

ایم ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل انجینئر طارق محمود چیمہ نے منگل کو پریس کانفرنس میں بتایا کہ نئے روٹ شہر کے مصروف علاقوں کو آپس میں جوڑیں گے۔ ان میں چوک دولت گیٹ سے ریلوے اسٹیشن، بوسن روڈ سے انڈسٹریل اسٹیٹ اور نشتر روڈ سے بائی پاس تک کے علاقے شامل ہیں۔ ’’ہر بس میں خواتین کے لیے الگ نشستیں ہوں گی اور ہر اسٹاپ پر ٹکٹ گھر بنایا جائے گا تاکہ مسافروں کو سہولت ہو۔‘‘

انہوں نے کہا کہ منصوبے کے لیے 9 لاکھ 50 ہزار مربع فٹ زمین درکار ہے، جس میں سے 6 لاکھ مربع فٹ زمین حکومت پہلے ہی حاصل کر چکی ہے۔ باقی زمین کے لیے 15 دسمبر سے 31 دسمبر تک ایک خصوصی مہم چلائی جائے گی۔ اس دوران جو مالکان رضاکارانہ طور پر زمین دیں گے، انہیں 10 فیصد اضافی معاوضہ دیا جائے گا۔ ’’ہم کسی سے زبردستی زمین نہیں لیں گے، مگر جو دے گا اس کا حق بھی ادا کریں گے۔‘‘

ٹریفک منیجمنٹ کے ڈائریکٹر آپریشنز میجر (ر) عاطف نواز کھرل نے بتایا کہ ہر بس میں جی پی ایس ٹریکنگ، سی سی ٹی وی کیمرے اور ایمرجنسی بٹن لگایا جائے گا۔ ’’ہمارا ہدف ہے کہ کوئی مسافر 5 منٹ سے زیادہ انتظار نہ کرے۔ اس کے لیے ہر 7 منٹ کے وقفے سے بس روانہ ہوگی۔‘‘

ماہرین کا کہنا ہے کہ منصوبہ اچھا ہے لیکن اس کی کامیابی کا انحصار عملدرآمد پر ہے۔ ماضی میں کئی ایسے منصوبے شروع ہوئے جو فنڈز کی کمی کے باعث ادھورے رہ گئے۔ ایم ڈی اے کے ترجمان نے یقین دہانی کرائی کہ اس بار ایسا نہیں ہوگا۔ ’’وفاقی حکومت نے 2 ارب روپے کی گرانٹ دینے کا وعدہ کیا ہے، باقی رقم ہم خود جمع کریں گے۔‘‘

ٹریفک پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ منصوبے کے دوران ٹریفک میں تعاون کریں۔ ڈی ایس پی ٹریفک سارہ نعیم نے کہا کہ متبادل راستوں کے بورڈ جگہ جگہ لگائے جائیں گے۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ شہری کم سے کم تکلیف اٹھائیں، اس لیے ہر ہفتے ٹریفک کا جائزہ لیا جائے گا۔‘‘